527

68: سورۃ ال-ق-ل-م

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
68	سُوْرَةُ الْقَلَم	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 16 میں اللہ کی طرف سے رسول اللہ (ﷺ) کے اعلیٰ کردار کی شہادت ۔رسول اللہ (ﷺ) کو صرف حق بات کہنے اور منکرین کی باتوں پر کان نہ دھرنے کی ہدایت ۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۝١ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢ ن، قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جو وہ لکھتے ہیں، کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝٣ بے شک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝٤ اور یقیناً آپ انتہائی اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۝٥ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝٦ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنہ میں مبتلا ہے یہ سورت ابتدائی زمانے کی سورتوں میں سے ہے۔جب پیغمبر (ﷺ) پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی تو لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس شخص پر وحی نازل نہیں ہوتی بلکہ یہ مجنون ہے، رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی و تشفی کے لئے اللہ کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧ بے شک آپ کا رب اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور انہیں بھی

خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ پس آپ ان
جھٹلانے والوں کی بات نہ مانئے وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ یہ چاہتے ہیں کہ
آپ ذرا نرم رویہ اختیار کرلیں تو یہ بھی نرم ہو جائیں مشرکین کا کہنا تھا کہ آپ بتوں کے
معاملہ میں نرم رویہ اختیار کرلیں تو وہ بھی اپنے رویہ میں نرمی پیدا کر کے آپ کی مخالفت چھوڑ
دیں گے وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ آپ کسی
ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا اور ذلیل ہے، طعنے دیتا ہے
اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہے مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ لوگوں کو بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا،
سخت گناہگار اور تندخو ہے اور ان سب کے علاوہ بد اصل بھی ہے اَنْ كَانَ ذَا
مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اس کی سرکشی صرف اس لئے ہے کہ وہ مالدار اور صاحب اولاد
ہے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ جب اس کے سامنے
ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ عنقریب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے
کہ اسے رسوا کر دیں گے۔ کوئی ایسا شخص جو رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت میں بہت آگے نکل گیا
تھا، اس کا نام لئے بغیر اس کی ایسی تصویر کشی کر دی گئی ہے کہ ہر شخص اسے پہچان سکتا تھا

[# 527]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
تَبٰرَكَ الَّذِىْ	29	52	2	مکی	سُوْرَةُ الْقَلَم	68

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 16 testify to the exalted character of the Prophet Muhammad [peace be upon him], as declared by Allah Himself. The Prophet [peace be upon him] is instructed to speak only the truth and to pay no attention to the words of the deniers.

نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾

Nūn. By the pen and what they inscribe. By the grace of your Lord you [O Prophet!] are not insane.

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۳

Indeed, for you is a reward that will never end.

وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۴

And indeed, you are [a man] of outstanding character.

[This Surah is among the early revelations. When divine revelation began to descend upon the Prophet [peace be upon him], people began to say that this man does not receive any revelation, rather he is insane. To console and reassure the Messenger of Allah [peace be upon him], these verses were revealed by Allah.]

فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۵ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۶

Soon you will see, and they [too] will see, which among you is truly afflicted with madness.

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ۪ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ۝۷

Indeed, your Lord knows best who has strayed from His path, and He also knows well those who are rightly guided.

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ۝۸

So do not obey those who deny the truth.

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ۝۹

They wish that you would become a little lenient [about your faith], so they too would become lenient [and offer compromise].

[The polytheists said that if you show some flexibility regarding the matter of idols, then they too would soften their stance and stop opposing you.]

وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍۙ﴿۱۱﴾

Yet do not yield to [the wishes of] One, who is habitual swearer [of worthless oaths], a contemptible [person]. Who is a slanderer and goes about spreading malicious talk.

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍۙ﴿۱۳﴾

[the one who] forbids good, transgresses all bounds, Is a great sinner, harsh in nature, And above all of that – utterly useless.

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیْنَؕ﴿۱۴﴾

[His rebellious attitude is only because] he is wealthy and has many children.

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾

When Our [revealed] verses are recited to him, he says, ‘These are nothing but the [false] tales of the former peoples.’

سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾

[For this] We shall brand him upon the snout.

[We shall brand him with indelible disgrace!]